

نون قطنی

دولفظوں کے درمیان جیوٹا ساں، لکھا صوتا ہے۔
و سے اگلے لفظ کے ساتھ ملا کر پڑھتے ہیں۔
پہلہ (بچھے) کے ساتھ نہ ملا دیں۔ لیکن وقف
کی صورت میں 'ن' میں پڑھا جائے گا۔

ساکنین - دو سکون والے حروف اکھٹے

دو ساکن صروف جب اکھٹے آجائیں۔ ان کو صرکت میں
آنے لکھئے تیری محترک چیز (حروف) کی ضرورت ہوئی ہے۔

دو ساکن صروف کو پڑھنا ناممکن ہے۔ ان لکھئے صدگار
نون قطن ہے۔

نذیراً و الْتِرِی

نذیراً - آخر میں نون ساکن ہے۔ (تغوب میں)
الْتِرِی - بیزہ وصل ہے۔
لام - متعد -

پہلا ساکن اور دوسرا محترک ہے۔

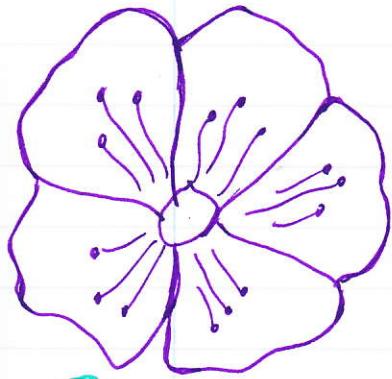
ان نَ
إِلَّا رَأَ

طستہ

ط - طا - الف مدد، صروف متعلقہ ہے پڑادا ہوگا۔
سین - مدد لازم حرفی -
یاءَ مدد - نون ساکن
درست را کٹ لا) مدد اصل
(۲) سنتہ بدر تیزہ یا جرم ہو -
صیم - ادغام مع الفہن - (صیم پر تستردید ہے)

ن ساکن کے بعد 'م' ایس - / صیم - مدد لازم حرفی
صیم پر مدد کی عمل صفت ہے - / م پر جرم ہے۔

ہمزہ اور الف کی پہیان اور فرق



ہمزہ

الف کی سُتھلُوں ہو۔ لیکن اس پر زبر، زیر پیش اور جزم سیو تو الف ہمزہ کہلاتا ہے۔
محکم الف ہمزہ بن جاتا ہے

الف

الف جب خالی ہو۔ اس پر کوئی بھی حرکت نہ ہو۔ حتیٰ کہ جزم یا سکون بھی نہ ہو۔
تو الف کہلاتا ہے۔

الف ہمسٹہ خالی ہوتا ہے۔ اس سے پہلے حرف پر زبر سوئی ہے۔ در صیان یا آخر میں آتا ہے۔ شروع میں یعنی آتا۔
الف نزدیک سے اور بیندر جھٹکے کے پڑھا جاتا ہے۔
مثال - گان - مالکی - صراط

ہمزہ

ساکن ہو تو جھٹکے اور سختی کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔ ہمزہ سے پہلے سینوں حرکات (۱، ۲، ۳) آتی ہیں۔

ہمزہ کی اقسام
۱- ہمزہ اصل -

حقیقی ہمزہ ہے۔ جو لکھا بھی جاتا ہے اور پڑھا بھی جاتا ہے۔

مثال أَتَرْزَلْ - إِلَى - أَسْكَلْمُ

جب بھی کس فعل میں آئے تو وہ وہ کا حصہ ہوتا ہے۔
اس سے پہلے چلتا ہے۔ کہ ہمزہ اصل ہے اور تلفوت میں ادا ہوتا ہے

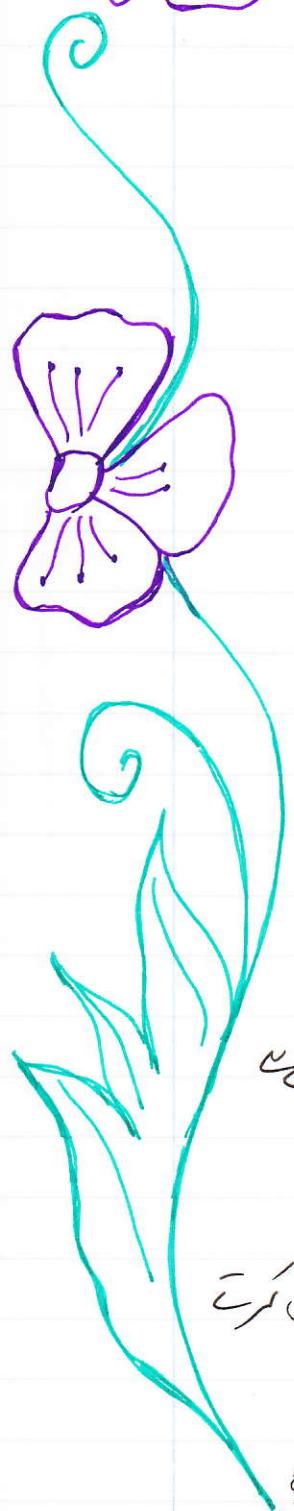
مثال وَمَا أَتْرَسَلْنَاهُ

ہمزہ وصلی (۲)

لفظوں کے ساتھ لکھا تو جاتا ہے۔ مگر پڑھتے ہیں ہیں۔ ادا نہ کرتے
دوران تاریخ پڑھتے ہیں ہیں۔ اسے ہمزہ وصل کہتے ہیں۔

مثال وَهُوَ الَّذِي - الَّذِي أَعْلَمُ

صرف الَّذِي پڑھیں تو ہمزہ پر عارضی زبر لگائیں ہیں۔ اسلئے وصلی ہیں۔



← حروفِ شمسی

الشَّمْسُ - النَّجْوُمُ

لام کا دنگام ہو گا۔ یعنی بین پڑھا جائے گا۔
شمس حروف کا ہمزہ حرف ہوتا ہے۔

← حروفِ صحریٰ الْقَارِعَهُ - الْقَمَرُ - الْرَّحْمَنُ

ان میں الف۔ لام پڑھا جاتا ہے۔

اگر ہمزہ سے پہلے کوئی حرف (لفظ) آجائے۔ اور ہمزہ اپنی حالت
برقرار رکھے۔ تو ہمزہ اصلی ہے۔

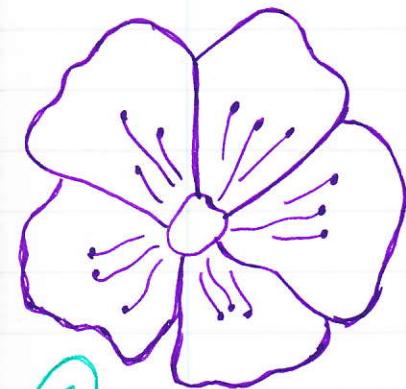
اگر کس اور لفظ کے ساتھ مل جانے سے ہمزہ اپنی آواز یعنی
حالت کو دور کرے تو ہمزہ وصلی ہے۔

أَجْرٍ - ہمزہ اصلی ہے۔ اس کے درد و درد میں
 موجود ہے۔

الْحَمْدُ - ہمزہ وصلی ہے۔

سے صراحت ہے ہمزہ جو کہا بھی جاتا ہے اور دورانِ تلاوت
پڑھا بھی جاتا ہے۔

جس ہمزہ کو دورانِ تلاوت حذف کر لیں تو ہمزہ وصلی ہے



ادغام کی مزید اقسام
ادغام کی مزید تین اقسام ہیں۔

۱- ادغام متباشین - یہم جنس
جب دو یہم جنس - یہم محرج حروف اکٹھے آئیں
پہلے حرف ساکن اور دوسرا متحرک ہو تو ویاں
ادغام متباشین ہو گا۔

مثال طت د - یہم محرج ہیں - صفات مختلف ہیں -
پہلے حرف ساکن - دوسرا متحرک یا ستر والا ہو -
(ص - ز - س) - (ج - ش - ی) یہم محرج ہیں -
مثال

سورة ال عمران - (72)
وَقَاتَتْ طَائِفَةً

سورة الحائل - (28) بسط

۲- ادغام متقاربین - قریب قریب کے جن کے محرج و قریب ہوں -
دو قریب کے حروف اس طرح اکٹھے ہوں کہ پہلے حرف ساکن اور
دوسرا متحرک ہو تو ویاں ادغام متقاربین ہو گا۔

(ق - ک) (م - ب) (ل - ر - ن)

مثلًا سورة طه (49)

قَمَنْ رَبَّ بَكْلَمَا

سورة بنی اسرائیل - (80)

وَحُلْ رَبَّ

۳- ادغام متاثلین

جب ایک حرف دو مرتبہ اکٹھا آئے - پہلی بار ساکن اور دوسرا بار
متحرک ہو تو ویاں ادغام متاثلین ہو گا۔

مثلًا سورة البقرہ - (16)

قَمَارِيَّتْ تَجَرَّ تَفَعُّمْ

سورة الانفال - 72

عَادَوْأَوَّلَ نَصَرَوْأَوَّلَ